

# گنے کی پلے لی - ائبرڈ قسم 205 کم بارش والے موسم اور گرم خطے کے لئے تیار کی گئی تھی اور 1918 میں اس کی شروعات تیار کی گئی تھی کار کی گئی : رادھا موہن سنگھ

Posted On: 30 AUG 2017 12:01PM by PIB Delhi

نئی دہلی۔ 29 اگست 2017 - زراعت اور کسانوں کی بہبود کے مرکزی وزیر جناب رادھا موہن سنگھ نے آج یہاں آئی سی اے آر - سوگر کین بریڈنگ انسٹی ٹیوٹ ، علاقائی مرکز ، کرنال کے ذریعہ منعقدہ ”گنے کی تحقیق میں مہارت کے سو سال: قسم 205 سے قسم 0238 تک“ (گنے کی قسم) اور ”نیو انڈیا منتھن- سنکلیپ سے سدھی“ پروگراموں میں حاضرین سے خطاب کیا۔ اس موقع پر جناب رادھا موہن سنگھ نے حاضرین کو مطلع کیا کہ سر ڈاکٹر وینکٹ رمن کی مدد سے پہلی مرتبہ گنے کی پہلی ہائبرڈ قسم 205 (سچا ریم آفیسریم اور سچا ریم اسپونٹینیم) کم بارش والے موسم اور گرم خطے کے لئے تیار کی گئی تھی اور 1918 میں اس کی شروعات تیار کی گئی تھی۔ اس کے بعد شمالی ہندوستان میں گنے کی پیداوار میں 50 فیصد کا زبردست اضافہ ہوا اور گنے کی مقبول عام قسمیں مثلاً سچا ریم با ربری اور سچا ریم ساٹنس بہت پیچھے رہ گئیں۔

جناب رادھا موہن سنگھ نے مزید بتایا کہ گنے کی قسم 205 تیار کرنے کے بعد سوگر کین بریڈنگ انسٹی ٹیوٹ نے کم بارش والے علاقوں کے لئے متعدد ہائبرڈ کلون والی گنے کی قسموں کو تیار کیا اور ایک عرصے تک گنے کی ان قسموں کی بیحد مانگ رہی۔ بعد ازاں انسٹی ٹیوٹ نے 1928 میں گنے کی قسم 312 کو تیار کیا جو کہ کم بارش والے خطوں کے لئے حیرت انگیز فصل تھی۔

جناب سنگھ نے مزید کہا کہ مودی حکومت کے تین برسوں کے دوران گنے کی قسم 0238 کی توسیع کے بعد ملک کی شمالی ریاستوں میں گنے کی پیداوار اور وصولی میں کافی اضافہ ہوا ہے۔ گزشتہ گنا موسم کے دوران اترپردیش کے 36 فیصد گنا کی کاشت کے علاقوں میں گنے کی قسم 0238 کی کاشت کی گئی، جبکہ پنجاب کے 63 فیصد علاقوں، ہریانہ کے 39 فیصد علاقوں، اتر کھنڈ کے 17 فیصد علاقوں اور بہار کے 16 فیصد علاقوں میں اس کی کاشت کی گئی۔ جناب سنگھ نے مزید کہا کہ گنے کی قسم 0238 اور 0118 شمالی ہندوستان کے چینی ملوں کے لئے پہلی پسند بن چکی ہے، گنا کی کاشت کرنے والے کسان گنے کی قسم 0238 سے زیادہ پیداوار کر رہے ہیں اور چینی ملوں کو اب زیادہ گنا حاصل ہو رہا ہے۔ گنا کسان ایک فصل کے ساتھ دوسری فصل پیدا کرنے کی تکنیک کا بہتر استعمال کر سکتے ہیں اور وہ گنا کے ساتھ ساتھ تلہن، دالوں، آلو اور ککڑی کی کاشت کر کے اپنی آمدنی میں اضافہ کر سکتے ہیں۔

زراعت کے مرکزی وزیر نے کہا کہ وہ یہاں نہ صرف گنے کی تحقیق میں مہارت کے سو سال کا جشن منانے کے لئے آئے ہیں بلکہ اس بات کو بھی سا جھا کر نے کے لئے آئے ہیں کہ ہمارا ملک بھارت چھوڑو تحریک کی 75 ویں سالگرہ منا رہا ہے۔ 9 اگست 1942 کو قربانی، تپسیا اور بہادری کو ہتھیار بنا کر ملک کے نوجوانوں نے ہندوستان کو برطانوی ظلم و ستم اور حکومت سے آزاد کرانے کا عہد کیا تھا۔ بالآخر اسی تحریک کے بدولت 1947 میں ملک نے آزادی حاصل کی۔ جناب سنگھ نے کہا کہ 1942 سے لے کر 15 اگست 1947 تک ملک کی آزادی کی جدوجہد کے دور کو ”سنکلیپ سے سدھی“ کے طور پر یاد کیا جاتا ہے۔

آخر میں جناب رادھا موہن سنگھ نے لوگوں سے زور دیکر کہا کہ وہ 2022 یعنی آزادی کی 75 ویں سالگرہ کے جشن منانے کے وقت تک نیا ہندوستان بنانے کے لئے عہد کریں اور ایما نداری کو اولین درجہ دیں۔

م ن - ع م - ح م

U- 4249